دار الافتاء دار العلوم عیدگاہ کبیروالا خانیوال

www.darululoomkabirwala.com | 0300-7895331
owaisirshadahmad@gmail.com | 0300-9606524
برائے رابطہ

فتویٰ نمبر 31873

الاستفتاء

شوہر محمد عبداللہ ولد غلام [illegible] قوم راجپوت سکنہ کالونی نمبر 2 مکان نمبر 15 گلی نمبر 2 تحصیل و ضلع خانیوال کا بیان:

ہمارا آپس میں لڑائی جھگڑا ہوا۔ اس دوران میری بیوی نے [illegible] اور نہ میں تجھے طلاق دے دوں گا، تو آگے سے میری بیوی نے کہا کہ آپ میرا بچہ مجھے [illegible] منٹ بعد کہا "میں نے تجھے طلاق دی" اور یہ الفاظ میں دو بار کہے تھے اور اس وقت چار ماہ کی حاملہ تھی۔ اس کے بعد وہ اپنے والدین کے گھر چلی گئی۔ دو ماہ بعد میں ان کے گھر گیا صلح کے لیے [illegible] اور اس سے پہلے بھی میرے والدین اور رشتہ دار بھی ان کے پاس جاتے رہے لیکن انہوں نے بات نہ مانی بلکہ یہ کہتے تھے کہ اب جو بھی فیصلہ ہوگا عدالت میں ہوگا حالانکہ میری بیوی راضی تھی اور وہ یہ کہتی تھی کہ میرے والد کو راضی کرو میں آپ کے پاس آنے کو تیار ہوں۔ اور پھر عدالت میں دعویٰ دائر کر دیا اور ادھر سے میں نے بھی صلح کا دعویٰ دائر کر دیا تو اب میری بیوی واپس آنے پر راضی ہے لیکن اس کا والد کہتا ہے کہ میرا عدالت میں جو خرچہ ہوا ہے وہ دو۔ اسی طرح 2 مکان بھی میری بیٹی کے نام کرواؤ اور مزید کہتا ہے میری بیٹی کا حلالہ ہوگا۔

(نوٹ) میرا صلح کا دعویٰ کرنا اور اسکو لینے جانا میرا رجوع ہی تھا۔

دستخط و نشان انگوٹھا

0300-8399805

بیوی ثمینہ بی بی بنت دین محمد قوم راجپوت سکنہ نواں شہر [illegible] کا بیان:

ہمارا آپس میں لڑائی جھگڑا ہوا اور یہ تھوک تھوک کر باتیں کرتا تھا تو میں نے اسے کہا کہ ایسا نہ کرو ورنہ میں آپ کے پاس نہ رہوں گی۔ تو اس دوران انہوں نے دو بار یہ الفاظ کہے تھے۔ "میں اپنی بیوی کو طلاق دیتا ہوں" پھر اس کے بعد میں اپنے والدین کے گھر چلی گئی۔ تو کچھ عرصہ بعد میرے شوہر صلح کرنے آئے لیکن ہماری طرف سے انکار تھا۔ اب اس بات کو تین سال گزر چکے ہیں۔ اب ہم رجوع کرنا چاہتے ہیں۔ کیا ہم رجوع کر سکتے ہیں یا نہیں...؟

دستخط و نشان انگوٹھا

دار الارشاد کے گواہان۔

گواہ نمبر 1 شوہر کا والد۔

غلام محمد بن شفیع محمد قوم راجپوت سکنی کالونی نمبر 2 مکان نمبر 1/10 گلی نمبر 2 خانیوال

دستخط و نشان انگوٹھا

غلام محمد 0306-7824717

گواہ نمبر 2 لڑکی کا ماموں۔

حاجی سلیم آفتاب بن حاجی عبد الرشید قوم راجپوت سکنی محلہ اسماعیل خان

دستخط و نشان انگوٹھا

0346-7869295

الجواب حامداً ومصلیاً

دوران عدت شوہر رجوع کر چکا تھا جیسا کہ سوال میں ذکر کیا ہے تو مرد و عورت کے درمیان نکاح بحال ہو چکا ہے مرد و عورت کا اکٹھے رہنا جائز ہے۔

وفی الھندیۃ ۱/۳۵۵

ولو قال انت طالق طالق او انت طالق انت طالق او قال قد طلقتک قد طلقتک او قال انت طالق وقد طلقتک تقع ثنتان اذا کانت المرأۃ مدخولا بہا۔

وفی الھندیۃ ۱/۴۷۰

واذا طلق الرجل امرأتہ تطلیقۃ رجعیۃ او تطلیقتین فلہ ان یراجعہا فی عدتہا رضیت بذلک او لم ترض کذا فی الہدایۃ۔

واللہ اعلم بالصواب

کتبہ

مظہر عباس خانیوالی

دار الافتاء دار العلوم کبیر والا

۱۱/۶/۱۴۴۲ھ بمطابق ۲۵ جنوری ۲۰۲۱ء

دار الافتاء

الجواب صواب

دار العلوم کبیر والا

۱۲/۶/۱۴۴۲ھ

Scanned with CamScanner